www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

خادم العلماء حاجی عبدالرحمٰن صاحب امرتسری کی وفات حسرت آیات

مؤرخہ ۱۹ جنوری ۱۹۷۱ء بروز منگل گوجرانوالہ سے یہ اندوہناک اطلاع ملی کہ جماعت اہل حدیث کے بزرگ، علمائے حدیث کے رفیق کار اور دین وعمل کے شیدائی آج صبح سات بجے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حاجی صاحب کا جنازہ جمعیت کے امیر مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی نے پڑھایا۔ جنازہ میں شریک ہونے والے احباب کی کثیر تعداد سے حاجی صاحب کی ہر دل عزیزی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس قدر کثیر تعداد بہت کم خوش قسمتوں کے حصے آتی ہے۔ اللھم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه

حاجی صاحب مرحوم ان خوش قسمت اشخاص میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا کی نعمتوں سے حظِ وافر عنایت فرمایا تھا۔ وہ اہل ثروت ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر الاولاد بھی تھے۔

ان کی للہیت اور اخلاص کی برکت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی راہ میں دل کھول کر مال خرچ کرنے کی توفیق دی اور ان کی اولاد کو بھی دیندار بنایا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اولاد زندگی کے آخری دم تک ان کی خادم، فرمانبردار اور جاں نثار رہی۔

حاجی صاحب مرحوم علمائے حدیث کے پرانے رفیق کار اور خادم تھے۔ امرتسر جو تقسیم سے قبل ہندوستان میں علم وعمل کا گہوارہ سمجھا جاتا تھا۔ اس میں مرحوم دینی امور میں علماء کے ساتھ تعاون میں پیش پیش تھے۔

حاجی صاحب اپنے فہم وفراست کی بنا پر بڑی اہم شخصیت سمجھے جاتے تھے۔ عوام تو کجا بیشتر دفعہ علماء کی شکر رنجیاں ان ہی کے ذریعے دور ہوتیں۔ گوجرانوالہ کی جماعت کے حاجی صاحب مرحوم روحِ رواں اور جمعیت اہلِ حدیث گوجرانوالہ کے نائب امیر تھے۔ ان کی بزرگی کی وجہ سے علماء بھی ان کی عزت کرتے تھے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حاجی صاحب دینی اداروں پر دل کھول کر خرچ کرتے تھے، بہت سی مساجد اور مدارس کی تعمیر و ترقی میں ان کا بڑا ہاتھ ہے۔ مسجد قدس رام گلی نمبر ۵ چوک دال گراں لاہور کی تعمیر عرصہ سے رکی ہوئی تھی۔ اس کی بڑی چھت ڈالنا اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا سہرا بھی ان کے سر ہے۔

حاجی صاحب کو حافظ عبداللہ صاحب روپڑی اور حافظ محمد حسین صاحب روپڑی رحمۃ اللہ علیہما سے بےحد عقیدت تھی۔ اسی بناپر مدرسہ رحمانیہ (گارڈن ٹاؤن لاہور) اور ماہنامہ "محدث" لاہور کے خاص سرپرست تھے۔ مالی تعاون کے علاوہ اپنے مفید مشوروں سے بھی مستفید فرماتے رہتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ جہاں علماء کی مسانید خالی ہوئی ہیں وہاں وہ شخصیتیں بھی جارہی ہیں جن کی مساعی جمیلہ اور مخلصانہ تعاون سے ان مراکز کی رونق بڑھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور علماء کا ساتھ نصیب کرے۔ "المرء مع من احب"

اور ان کے پس ماندگاں کو صبر جمیل دے اور ان کی اولاد و احفاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

آمین ثم آمین

حدیث

عن ابی ھریرۃ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "اذا مات الانسان انقطع عنہ عملہ الا من ثلاثۃ الا من صدقۃ او علم ینتفع بہ او ولد صالح یدعو لہ" رواہ مسلم

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"جب انسان مرجائے تو اس کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔ ہاں تین چیزوں کا عمل باقی رہتا ہے ——— (۱) صدقہ (جاریہ) (۲) علم جس سے فائدہ حاصل ہو (۳) نیک لڑکا جو اس کے لیے دعا مانگے۔" (صحیح مسلم)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ